ملفوظات

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی

مسیح موعود و مہدی معہود

بانی جماعت احمدیہ

جلد سوم

دوست ہوجاتا ہے تو کیا وہ پھر دوست کو دوزخ میں ڈال دیگا ؟ نَحْنُ اَوْلِیَآءُ اللہِ سے ظاہر ہے کہ احباء کو دوزخ میں نہیں ڈالتے ۔

۲۰؍ اکتوبر ۱۹۰۳ء

ایک رؤیا

شام کے وقت حضرت اقدس نے ذیل کی رؤیا بیان فرمائی کہ :۔

ایک بڑا تخت مربع شکل کا ہندوؤں کے درمیان بچھا ہوا ہے جس پر میں بیٹھا ہوا ہوں ۔ ایک ہندو کسی کی طرف اشارہ کرکے کہتا ہے کہ کرشن جی کہاں ہیں ؟ جس سے سوال کیا گیا وہ میری طرف اشارہ کرکے کہتا ہے کہ یہ ہے ۔ پھر تمام ہندو روپیہ وغیرہ نذر کے طور پر دینے لگے ۔ اتنے ہجوم میں سے ایک ہندو بولا

ہے کرشن جی رُدِّر گوپال

(یہ ایک عرصہ دراز کی رؤیا ہے)

۲۱؍ اکتوبر ۱۹۰۳ء

امامت نہ کرانے کی وجہ

امامتِ نماز کی نسبت ایک شخص نے سوال کیا کہ حضور کس لیے نماز نہیں پڑھاتے ؟ فرمایا کہ :۔

حدیث میں آیا ہے کہ مسیح جو آنے والا ہے وہ دوسروں کے پیچھے نماز پڑھے گا ۔

(البدر جلد ۲ نمبر ۴۱ و ۴۲ صفحہ ۳۲۲ مورخہ ۲۹؍ اکتوبر و ۸؍ نومبر ۱۹۰۳ء)

٭ ٭ ٭

لہ ڈائری نویس یا کاتب کی غلطی معلوم ہوتی ہے ۔ مضمون کے لحاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ غالباً حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللہِ وَاَحِبَّآؤُہٗ ؕ قُلْ فَلِمَ یُعَذِّبُکُمْ بِذُنُوْبِکُمْ (المائدۃ : ۱۹) سے استدلال فرمایا ہوگا کہ "احباء کو دوزخ میں نہیں ڈالتے" ۔ واللہ اعلم بالصواب (مرتب)